نکاح کا خطبہ

نکاح کی شرعی حیثیت سمجھانے، اس کے تقاضوں کو ذہن نشین کرانے اور نکاح کے تعلق سے عائد ہونے والی عظیم ذمہ داریوں کو یاد دلانے کے لیے محفل نکاح میں خطبہ پڑھنا بھی مسنون ہے۔ اس موقع پر خطبے سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کے لیے زیادہ مناسب یہ ہے کہ نکاح پڑھانے والے خطبۂ نکاح کا ترجمہ اور مختصر تشریح بھی اپنی زبان میں پیش کر دیا کریں، تاکہ سامعین اچھی طرح سمجھ سکیں، اسی مقصد کے پیش نظر ذیل میں خطبۂ نکاح کے ساتھ اس کا ترجمہ بھی دیا جاتا ہے:

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا o يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا.

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَتْقٰكُمْ لَهٗ وَلٰكِنِّيْ اَصُوْمُ وَاُفْطِرُ وَاُصَلِّيْ وَاَرْقُدُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَآءَ فَمَنْ رَّغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ. (بخاری)

”شکر و تعریف خدا ہی کے لیے ہے، ہم اسی سے مدد چاہتے ہیں اور اسی سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور ہم اپنے نفس کی شرارتوں اور برائیوں کے مقابلے میں اپنے آپ کو اللہ کی پناہ میں دیتے ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) جس کو خدا سیدھی راہ پر چلائے (اور وہ اسی کو سیدھی راہ پر چلاتا ہے جو چلنے کا واقعی ارادہ رکھتا ہو) تو اس کو کوئی بھٹکا نہیں سکتا اور جس کو خدا گمراہ کرتا ہے (اور وہ اسی کو گمراہ کرتا ہے جو گمراہ ہونا چاہتا ہے) تو اس کو کوئی سیدھی راہ پر لا نہیں سکتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اے ایمان والو! ٹھیک ٹھیک اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور مرتے دم تک خدا کی وفاداری اور اطاعت شعاری پر قائم رہو۔

اے لوگو! اپنے رب کے غضب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا پیدا فرمایا اور پھر ان دونوں کے ذریعے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائیں اس پالنے والے اللہ کی ناراضگی سے بچتے رہنا، جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حقوق مانگتے ہو اور رشتہ داروں کے حقوق کا پاس و لحاظ رکھو یقین جانو خدا تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور جچی تلی مضبوط بات زبان سے نکالو، اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح فرمائے گا اور گناہوں پر معافی کا پردہ ڈال دے گا اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت اور فرمانبرداری کریں گے وہ عظیم کامیابی سے سرفراز ہوں گے۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”خدا کی قسم میں تم سب میں خدا سے زیادہ ڈرنے والا، تم سب میں زیادہ اس کی ناراضگی سے بچنے والا ہوں، لیکن میرا حال یہ ہے کہ میں کبھی نفل روزے رکھتا ہوں، کبھی بغیر روزے کے رہتا ہوں، راتوں کو نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں پس جو میری اس سنت سے منہ پھیرے اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔“

............☆☆☆............